امام سجاد علیہ السلام کی چالیس گوہربار، نورانی احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقوی کی تشخیص کا معیار

حدیث -۱- قالَ السَّجادُ علیه السلام:لایَقِلُّ عَمَلٌ مَعَ تَقْوی وَکَیْفَ یَقِـلُّ مایُتقَبَّلُ۔(تحف العقول،ص 318)

امام سجاد علیہ السلام فرمایا: جو کام تقویٰ کے ساتھ ہو وہ چھوٹا اور کم وزن نہیں ہوتا،اور جو کام خدا کو منظور ہو اور اس ذات الہی کے پاس مقبول اور عظیم ہو، وہ کیسےچھوٹا کیسے ہوگا؟!

گناہ سے خوشحالی

حدیث- ٢- وَ قالَ السَّجادُ عَلَیْهِ اَلسَّلاَمُ: لاَ تَمْنَعْ مِنْ تَرْكِ اَلْقَبِیحِ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ عُرِفْتَ بِهِ، وَ لاَ تَزْهَدْ فِي مُرَاجَعَةِ اَلْجَهْلِ وَ إِنْ كُنْتَ قَدْ شُهِرْتَ بِتَرْكِهِ وَ إِیَّاكَ وَ اَلاِبْتِهَاجَ بِالذَّنْبِ فَإِنَّ اَلاِبْتِهَاجَ بِهِ أَعْظَمُ مِنْ رُكُوبِهِ(نزهة الناظر، ج،۱،ص،۹۲- کشف الغمه، ج 2، ص 108)

امام سجاد علیہ السلام فرمایا: برائی اور قبیح کام کو چھوڑنےسے ہیز نہ کرو، اگرچہ تم اس کےذریعے پہچانا جاتا ہو اور جہالت اور گمراہی کی طرف مراجعہ کرنے سے پرہیز کرو، خواہ تم اس کے ترک کرنے اور چھوڑنے سےمشہورہو۔ جو گناہ تم سے سرزد ہوئی ہو اس پر خوش مت مناؤ، کیونکہ گناہ پر خوشی کا اظہارکرنا، اس "گناہ" کے ارتکاب سے بڑھ کر ہے۔

پیغمبر اکرم صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ وسلم کی شہرت

حدیث-۳- وَ قالَ السَّجادُ علیه السلام: ما اَکَلْتُ بِقِرابَتی بِرَسُولِ اللّهِ شَیْئا قَطُّ۔ (کشف الغمه،ج2،ص93- مناقب آل أبي طالب، ص 161، ج 4، عن تاريخ النسوي)

امام سجاد علیہ السلام نےفرمایا: میں نے اپنےآپ کو پیغمبرصلی اللہ علیہ وآلہ سلم کی(خاندان کی) طرف انتساب اور منسوب ہونے کی بناء پر کبھی کچھ تناول نہیں کیا، میں نے اس معزز اور بزرگوار، آدمی کی عزت و آبرو کو اپنےذاتی مفادکے لئے کبھی استعمال نہیں کیا۔

خدا سے درخواست

حدیث-۴- وَ قالَ الْامامُ السَّجادُ علیه السلام:...وَیْحَكَ اَفی حَرَمِ اللّهِ اَسْأَلُ غَیْرَاللّهِ عَزَّوَجَلَّ؟!! اِنّی آنِفُ اَنْ اَسْأَلَ الدُّنْیا خالِقَها، فَکَیْفَ اَسْأَلُها مَخْلُوقا مِثْلی؟!(بحارالانوار، ج46، ص 64)

کسی شخص نے حضرت امام سجاد علیہ السلام سے عرض کیا: اب جبکہ ولید بن عبد الملک مکّہ مکرمہ میں موجود ہے، تو آپ ان کے پاس جائیں اور ان سے کہیں کہ وہ، جوچیزیں اوقاف اور صدقات ِعلی بن ابی طالب علیہ السلام میں موجود ہیں ان کے بارے میں آپ کی تولیّت کو قبول کرے اورحمایت کرے ۔
تواس وقت امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: فقیراور بےچارہ!

کیا میں پروردگار عالم کی بارگاہ میں بیٹھ کر غیر خدا سے کچھ مانگوں؟!! (یاد رکھنا میں سید الساجدین)اس بات میں کوئی شک نہیں کہ میں خالق کائنات سےاس (ناچیز)دنیا کو مانگنا پسند نہیں کرتاہوں ، تو میں اپنے جیسے(اس بےچارہ) مخلوق سے کیسے(اپنی حاجت) مانگ سکتا ہوں۔

موت کی تیاری
حدیث-۵- وَ قالَ الْامامُ زَیْنُ العابِدینَ علیه السلام: اِنَّـما الاْسْتِـعْداد لْلِمَوْتِ تَجَنُّبُ الْحرامِ وَبَذْلُ النَّدی فی الْخَیْرِ. (بحارالانوار، ج 46، ص 66)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: بے شک موت کےلئے تیار رہنا حرام سے دوری کا موجب اور بذل و بخشش اورسخاوت کرنا اچھا اور کارِخیرکا باعث ہے۔

حورالعین سے خواستگاری
حدیث-۶- عَنْ اَبی عَبْداللّه: قالَ: اِنَّ عَلّی بَنُ الْحُسینِ صَلَواتُ اللّهِ عَلَیْهِما اِسْتَقْبَلَهُ مَـوْلیً لَهُ فی لَیْـلَةٍ بارِدَةٍ وَعَلَیْهِ جُبَّةُ ومُطْرَفُ خَزٍّ وَعَمامَةُ خَزٍّ وَهُوَ مُتَغَلِّفٌ بالْغالِیَةِ. فَقالَ لَهُ جُـعِلْتُ فَداكَ فی مِثْلِ هذه الساعَةِ عَلی هذهِ الْهَیْئَةِ اِلی اَیْنَ؟ قـالَ: فَـقالَ: اِلی مَسْـجِدِ جَدّی رَسُـولِ اللّهِ صلي الله عليه وآله اَخْطُبُ الْحُورَ العینَ اِلَی اللّهِ عَزَّوَجَلّ. (بحارالانوار، ج46، ص59)

امام صادق علیہ السلام سےنقل ہے کہ: عَلّی بَنُ الْحُسین سلام اللہ علیہما:چوتھے امام کےخادموں میں سے ایک نے آپ علیہ السلام کو ایک ایسی رات دیکھا وہ ، بہت ٹھنڈ رات تھی اورآپ علیہ السلام کے جسم اطہر پر(خَزَّ و عمّامه خزّ)کھال کے کپڑے، کھال کا کوٹ اور ایک "مہنگی" کھال کی پگڑی پہنے جوانتہائی خوشبو دار تھی۔ اس غلام نے حضرت امام سجاد علیہ السلام سےعرض کیامولامیری جان آپ پر قربان! رات کےتاریکی اور اس مخصوص لباس میں کہاں تشریف لےجا رہے ہیں؟

امام صادق علیہ السلام نے اس طرح فرمایاکہ: امام سجاد علیہ السلام نے یوں جواب دیا: میں اپنے جدِّ امجدّ

مسجد کی عظیم الشان مسجد (مسجد نبوی)میں جا رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ سےحورالعین کی خواستگاری کی تجویز پیش کروں!

تین چیزوں سے بچو

حدیث-۷- وَ قالَ الْاَمامُ السَّجادُ علیه السلام: اِیّـاکُمْ وَصَحْـبَةَ الْعاصـینَ وَمَعُونَهَ الظالِمینَ وَمجاوِرَة الْفاسقینَ اِحْذَرُوا فِتْنَتَهُمْ وَتَباعِدُوا مِنْ ساحَتِهِمْ. (الروضة من الکافی، ص 16)

امام سجاد علیه السلام نےفرمایا: خبردار!

گنہگاروں کے ساتھ بیٹھنے ، ہمنشنی،   ظالموں کی اعانت و مدد کرنے اورفاسقین و بدکاروں کے پڑوسی سےاجتناب کرنا،اپنے آپ کو ان کے فتنوں سے بچاؤ   اور ان کے علاقوں سے دوررکھنا۔

قیامت کی حساب و کتاب

حدیث-۸-وَ قالَ الْاَمامُ السَّجادُ علیه السلام: اِعْـلَمُوا عِبـادَ اللّهِ اَنَّ اَهْـلَ الشِّرْكِ لایُنْصَبُ لَهُمْ اَلمَوازینَ وَلایُنْشَرُ لَهُم الدَّواوینَ وَاِنمّا یُحْشَرُونَ اِلی جَهَنـَّمَ زُمَرا وَاِنمّا نَصْبُ الْمَوازینَ وَنَشْرُ الدَواوینَ لاَهِـلِ الاِسْلامِ. (الروضه من الكافی، ص 75)

امام سجاد علیه السلام نےفرمایا:اللہ کے بندو! جان لو ،کہ! اہل ِمشرک کے نامہ اعمال کےلئےکوئی میزان برقرارنہیں ہے نیز مشرکوں کے لئے عدالت نامہ نہیں کھولےگا ، وہ سب اجتماعی طور پر جهنّم میں ڈالے جائیں گے۔ بےشک ان کےلئے میزان اور پیمانہ نصب ہے اور دفتر اعمال کھولنا، اهل اسلام اور مسلمانوں کےساتھ مخصوص ہے۔

قرآن کے ساتھ انس

حدیث-۹- وَ عَنِ الْاَمامُ السَّجادُ علیه السلام کانَ یَقُول: لَوْماتَ مَنْ بَیْنِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَمَا اسْتَوْحَشْتُ بَعْدَ اَنْ یَکُونَ الْقُرآنُ مَعی۔(الانوار البهیّه، الشیخ عباس القمی ص94، منشورات الشریف الرضی قم. اصول کافی، ج 2، ص 602)

امام سجاد علیه السلام نےفرمایا: اگر مشرق اور مغرب کے درمیان رہنے والے سب مر جائیں،لیکن جب تک قرآن میرے ساتھ ہے، مجھے تنہا محسوس نہیں ہوتی۔

ماں کی احترام کا خیال

حدیث-۱۰- قَیلَ «للسَّجاد» علیه السلام: اِنَّـكَ اَبَـرُّ الناسِ وَلاتَاکُلُ مَعَ اُمِّـكَ فی قَصْـعَةٍ وَهِیَ تُـریدُ ذالِكَ. قالَ: اَکْرَهُ

اَنْ تَسْبِقَ يَدِىَ اِلى ما سَبَقَتْ اِلَيْهِ عَيْنُها فَـاَكُونَ عاقًّـا لَهـا. (الانوار البهية، ص،100)

کسی نےامام سجاد علیه السلام سے عرض کیا: (یابن رسول اللہ!)بےشک آپ ،لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ نیکی کرنے والے ہیں ،اور آپ کیوں اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ ایک ہی پیالے اور کٹورا میں تناول کیوں نہیں کرتے! اور جبکہ آپ کی والدہ محترمہ تو ایسا چاہتی ہے۔

امام سجاد علیه السلام فرمایا: مجھے ڈر لگتاہے کہ میرا ہاتھ ایسی چیز کی طرف نہ لپکے جس میری والدہ کی نظر مبارک نہ لگی ہو۔اور میں اس طرح والدہ محترمہ کے حق کا احترام نہیں کرپاؤں سکوں گا۔

غریبوں پر ظلم

حدیث-۱۱-وَ قالَ السَّجادُ علیه السلام: يـابُنّـى ايّاكَ وَظُلْمَ مَنْ لايَجِدُ علیكَ ناصِرا اِلاّ اللّه۔ (اصول الكافى، ج2، ص 331)

امام سجاد علیه السلام نے فرمایا: میرے بیٹو! اس کے ظلم سے بچو جس کا خدا کے سوا کوئی معاون اور مددگار نہیں۔

دوستوں کو کھونا

حدیث-۲-وَ عَنْ زَينِ العابِدين (ع) كانَ يَقُول: فَـقْـدْ الاْحِبَّـةِ غُـرْبَـةٌ۔ (كشف الغمه، ج 2، ص 75 و 102)

امام زین العابدین علیه السلام فرمایا کرتےتھے: دوستوں کو کھونا ایک قسم کی«غریبی» ہے۔

شاباش ،سائل!

حدیث-۱۳-وَكانَ اِذا اَتاهُ السائِلُ يَقُول: مَرْحَبا بِمَنْ يَحْمِلُ لى زادى اِلىَ الآخِرَة۔(كشف الغمه،ج2،ص 76)

جب کوئی حاجت مند اورسائِل آپ(علیہ السلام) کے پاس آکر کہنے لگتا ہے: آفرین اور خوش آمد! اس شخص کے لئے جو میرا توشہِ آخرت لےجاتا ہے۔

مخفیانہ ِصدقه

حدیث- ۱۴- قالَ اَبُوحَمزَة الثُّمالى: كانَ زينُ العابِدين يَحْمِلُ جِرابَ الخُبزِ عَلى ظَهْرِه باللَّيْلِ فَيَتَصَّدَقُ بِهِ وَيَقُول: اِنَّ صَدَقَةَ السِّرِ تُطْفِیءُ غَضَبَ الرَبِّ. (كشف الغمه، ج 2، ص 77)

ابو حمزه ثُمالی بیان کرتے ہیں کہ امام زین العابدین (علیہ السلام)رات کے اندروں میں روٹی کے تھیلےاٹھائے

صدقہ دیاکرتے تھے۔

اور فرماتے تھے: درحقیقت مخفیانہ ِصدقات اور خیرات دینا غضبِ الہی کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔